دعوت اسلامی

درسی کتاب

پیاری اُردو

دُوسری جماعت کے لیے

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔
مجلس دارالمدینہ (دعوتِ اسلامی) کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر اس اشاعت کے کسی بھی حصے کی نقل، ترجمہ یا کسی بھی طریقے سے محفوظ کرنے کی اجازت نہیں۔

پبلشر
دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس
پہلی اشاعت ۲۰۱۸
ISBN 978-969-691-049-4

تیاری و پیشکش
شعبۂ نصاب، دارالمدینہ
ای میل: curriculum@darulmadinah.net

ہم ان ممالک میں موجود ہیں:

پاکستان بھارت برطانیہ امریکا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب "پیاری اُردو (دوسری جماعت کے لیے)" مطبوعہ دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس پر مجلس تفتیشِ کتب و رسائل کی جانب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات اور فقہی مسائل وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

تاریخ: ۱۰ جولائی ۲۰۱۷

مجلس تفتیشِ کتب و رسائل (دعوتِ اسلامی)

ہمارا ساتھ دیجیے۔

دارالمدینہ (انٹرنیشنل اسلامک اسکول سسٹم) کا بنیادی مقصد شریعت کے تقاضوں کے مطابق معیاری دینی و دنیوی تعلیم فراہم کرنا ہے۔
تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں سے تعاون کی مدنی التجا ہے۔

Dar-ul-Madinah Educational Support Fund

Title of Account	Darul Madina Educational Support Fund	Branch Code	0891
Account No	010-1515-9	Swift Code	UNILPKKA
Bank	UBL Ameen	IBAN Code	PK97UNIL0112089101015159
Branch	Main Branch M.A. Jinnah Road, Karachi		

For Sadqaat-e-Nafila

Title of Account	DAWATEISLAMI	Branch Code	0863
Account No	0388841531000263	Swift Code	MUCBPKKA
Bank	MCB Bank Limited	IBAN Code	PK20MUCB0388841531080263
Branch	Cloth Market Branch, Karachi		

مزید معلومات اور آن لائن عطیات جمع کروانے کے لیے ہماری ویب سائٹس وزٹ کیجیے۔
www.darulmadinah.edu.pk | www.dawateislami.net | donation.dawateislami.net

دُوسری جماعت کے لیے

پیاری اُردو

نام ______________________
ولدیت ______________ فون ______________
جماعت ______________ سیکشن ______________
ایڈمیشن آئی۔ڈی ________ جی۔آر نمبر ________ رول نمبر ________
اسکول ______________________

Dar-ul-Madinah

حمد

سبھی کچھ خُدا نے بنایا ہے بھائی — ہے اُس کی نگاہوں میں ساری خُدائی
کوئی چیز اندر رکھی ہے کہ باہر — سمندر کی تہ میں ہے یا ہے زمیں پر
ہر اِک شے پہ میرے خُدا کی نظر ہے — وہ سب جانتا ہے، اُسے سب خبر ہے
میرے دل کی باتوں کو وہ جانتا ہے — اِرادوں کو بھی خُوب پہچانتا ہے
اُجالا ہو یا چھا رہا ہو اندھیرا — ہے اُس کی نظر میں ہر اِک کام میرا
وہ سب کچھ بُرا اور بھلا دیکھتا ہے — خُدا دیکھتا ہے، خُدا دیکھتا ہے

نعت

نُور ہی نُور اِسلام ہے اُن کا — پاک محمدؐ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نام ہے اُن کا
بات اُن کی خُوشبو کا جھونکا — دِن سا روشن کام ہے اُن کا
سب کی بھلائی اُن کی دعوت — نیک عمل پیغام ہے اُن کا
رحمت بن کر آئے ہیں وہ — فیض جہاں میں عام ہے اُن کا
سب کے لیے ہے اُن کی رحمت — سب کے لیے پیغام ہے اُن کا

Dar-ul-Madinah

مہربان رب عَزَّوَجَلَّ

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمارا رب یعنی ہمیں پالنے والا اور ہماری ہر ضَرُورت پوری کرنے والا ہے۔ وہ بہت مہربان ہے۔ اُس نے ہمیں طرح طرح کی نعمتیں دی ہیں۔ مثلاً دیکھنے کے لیے آنکھ، سُننے کے لیے کان، بات کرنے کے لیے زبان، سوچنے کے لیے دماغ، مختلف کام کرنے کے لیے ہاتھ اور چلنے کے لیے پاؤں وغیرہ۔ غور کیجیے کہ اگر ہمارے جسم میں اِن میں سے کوئی ایک چیز بھی کم ہو جائے تو ہم کتنے پریشان ہو جائیں گے۔

ہمارا مہربان رب عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھُوک میں کھانا کھلاتا ہے اور وہی ہمیں پیاس میں پانی پلاتا ہے۔ اُسی نے حلال جانور پیدا کیے ہیں، جن کا ہم گوشت کھاتے اور دُودھ پیتے ہیں۔ وہی ہے جو بارش، سمندر اور دریا وغیرہ کے ذریعے ہمیں پانی کی نعمت عطا فرماتا ہے، اور پھر پانی سے فصلیں اُگا کر ہمارے کھانے کے لیے اناج بھی پیدا کرتا ہے۔ اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ بارش نہ برسائے تو ہم سب بھُوکے پیاسے مر جائیں گے۔ اگر وہ سُورج نہ نکالے تو ہم سردی سے مر جائیں گے۔ ہمارے مہربان رب عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں پیارے پیارے ماں باپ بھی دیے ہیں۔ وہ

Dar-ul-Madinah

محبّت

پُرانے زمانے کی بات ہے کہ عرب شریف میں ایک بچّہ اپنے ماں باپ کے ساتھ رہتا تھا۔ یہ دونوں اپنے بیٹے سے بہت محبّت کرتے تھے۔ ایک دن وہ بچّہ اپنی والدہ کے ساتھ قافلے میں سفر کر رہا تھا کہ قافلے پر کُچھ لوگوں نے حملہ کر دیا۔ حملہ آوروں نے قافلہ بھی لُوٹا اور اُس بچّے کو والدہ سے چھین کر بھی لے گئے۔ اُنھوں نے بچّے کو کسی دُوسرے شہر لے جا کر فروخت کر دیا۔

اُس کے ماں باپ کا اپنے پیارے بیٹے کی جدائی میں بُرا حال تھا۔ وہ اُسے یاد

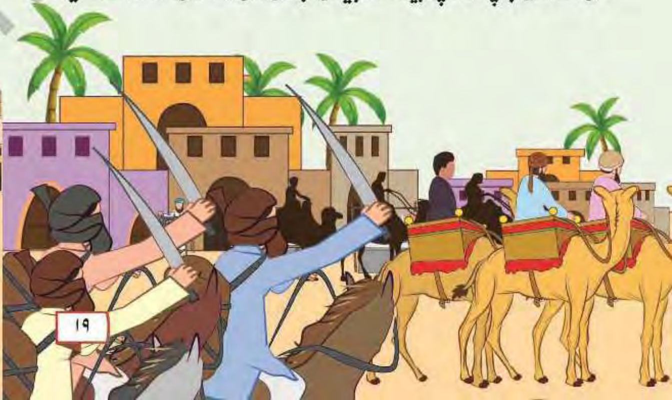

کر کے روتے تھے۔ اُس کے والد بہت دِنوں تک اُسے ڈُھونڈتے رہے۔ ایک دِن کسی نے خبر دی کہ اُن کا بیٹا مکّۂ مکرّمہ میں ایک نیک شخص کے گھر میں رہ رہا ہے۔ خبر مِلتے ہی اُن کی خُوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔ وہ اپنے بھائی کے ساتھ اپنے بیٹے کو لینے مکّۂ مکرّمہ کی طرف روانہ ہوگئے۔

وہاں پہنچ کر دونوں اُس نیک شخص سے ملے اور عرض کی۔ "ہمارا بیٹا آپ کے پاس غلام ہے۔ آپ ہم سے جتنے چاہیں پیسے لے لیں مگر ہمیں ہمارا بیٹا واپس کر دیں۔ نیک شخص نے کہا: "اپنے بیٹے کو بلوا کر اُس سے پوچھ لو۔ اگر وہ تمھارے ساتھ جانا چاہے تو بغیر کوئی رقم دیے اپنے ساتھ لے جاؤ۔" یہ

Dar-ul-Madinah

سُن کر دونوں بہت خوش ہوئے۔ بچّے کو بُلا کر نیک شخص نے پُوچھا: "تُم انھیں پہچانتے ہو؟" تو اُس بچّے نے کہا: "جی! یہ میرے والد ہیں اور یہ میرے چچا۔" نیک شخص نے کہا "تمھاری مرضی ہے کہ میرے پاس رہنا چاہو تو میرے پاس رہو، ان کے ساتھ جانا چاہو تو چلے جاؤ۔" بچّے نے جواب دیا: "میں آپ کے مقابلے میں بھلا کس کو پسند کر سکتا ہوں۔"
یہ سُن کر اُس کے والد اور چچا نے کہا: "بیٹا! کیا تُم ماں باپ کو چھوڑ کر غیر کے ساتھ رہنا چاہتے ہو؟" بچّے نے جواب دیا۔ "جی ہاں! (پھر اُس نیک شخص کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا) میں نے ان میں جو خُوبیاں دیکھی ہیں اُن کے مقابلے میں کسی بھی چیز کو پسند نہیں کر سکتا۔" بچّے سے یہ جواب سُن کر اُس نیک شخص نے بچّے کو گود میں لے لیا اور کہا "میں نے اس کو اپنا اس کو اپنا بیٹا بنا لیا۔" یہ منظر دیکھ کر بچّے کے والد اور چچا مطمئن ہو گئے اور خُوشی خُوشی اُسے چھوڑ کر چلے گئے۔
پیارے مدنی مُنّو اور مدنی مُنّیو! آپ جانتے ہیں کہ وہ نیک شخص کون تھے

کہ جن کی خاطر بچّہ اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اُن کے پاس رہنا چاہتا تھا؟ وہ نیک شخص ہمارے پیارے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تھے۔ اور وہ بچّہ حضرت سیّدنا زید بن حارثہ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ تھے۔
آپ نے دیکھا! ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کتنا پیار کرنے والے اور مہربان ہیں کہ آپ کی محبّت میں ایک بچّہ اپنے والدین کو چھوڑ کر ہمیشہ کے لیے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے پاس رہنے کے لیے تیار تھا۔ یہ ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی محبّت اور شفقت ہی تھی کہ حضرت سیّدنا زید رَضِىَ اللهُ عَنْهُ کے ماں باپ بھی اِس بات پر ہنسی خوشی تیار ہو گئے کہ اُن کا بیٹا پیارے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے پاس ہی رہے۔ یقیناً ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُنیا کے سب سے اچھّے انسان ہیں۔ ہمیں اپنے ماں باپ، بہن بھائی اور دُنیا کی ہر چیز سے زیادہ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے محبّت کرنی چاہیے۔

کمپیوٹر کا ہے یہ دور

کمپیوٹر کا ہے یہ دور — اب جینے کا بدلا طور
دفتر گھر گھر آج — دیکھ لو کمپیوٹر کا راج
قدم قدم پر صُبح و شام — کمپیوٹر ہی آئے کام
دور ہمارا ہے کچھ اور — کمپیوٹر سیکھو فی الفور

چیز بنی حیرت انگیز — اس کی میموری ہے تیز
حرف سبھی اور سب اعداد — کمپیوٹر رکھتا ہے یاد
علم و فن سے ہے آباد — اچھّا خاصا ہے اُستاد
سیکھ کے کمپیوٹر بچّو — اپنے خواب کو سچ کر لو

Dar-ul-Madinah